سوال

(108) سجدہ میں جاتے وقت گھٹنے رکھنے کا طریقہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سجدے میں جاتے وقت گھٹنے پہلے رکھنے کے بارے میں حدیث وائل رضی اللہ عنہ کے علاوہ کوئی اور صحیح حدیث یا اثر ثابت ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حدیث مبارکہ کی صحت میں اختلاف ہے، امام دار قطنی، بیہقی اور البانی نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ (احناف، شوافع، روایۃ عن احمد، شیخ الاسلام ابن تیمیہ، ابن القیم، ابن باز، العثیمین کی رائے یہی ہے کہ سجدہ کیلئے پہلے گھٹنے رکھے جائیں۔)

جبکہ امام مالک، اوزاعی اور عام محدثین کی رائے یہ ہے کہ پہلے ہاتھ رکھے جائیں، جس کی دلیل یہ روایت ہے :

«إذا سجد أحدکم فلا یبرک کما یبرک البعیر ولیضع یدیہ قبل رکبتیہ»

کہ اونٹ کی طرح بیٹھنے کی بجائے گھٹنوں سے پہلے ہاتھ زمین پر رکھنے چاہئیں۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ الفتاوی (22/449) میں فرماتے ہیں :

''أما الصلاة بکلیهما فجائزة باتفاق العلماء. إن شاء المصلی یضع رکبتیہ قبل یدیہ، وإن شاء وضع یدیہ ثم رکبتیہ وصلاتہ صحیحة فی الحالتین باتفاق العلماء ولکن تنازعوا فی الأفضل. انتہی ''

دونوں طرح نماز جائز ہے، چاہے توپہلے گھٹنے رکھے اور چاہے توپہلے ہاتھ رکھے، نماز دونوں حالتوں میں صحیح ہے، اس پر علماء کا اتفاق ہے، اختلاف صرف افضلیت میں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ

[فتاویٰ علمائے](#)

[حدیث](#)

جلد 3 کتاب الصلوۃ